

دارالعلوم کی جلسہ دستار بندی و تقریب ختم بخاری شریف:

مورخہ ۱۶ جولائی ۲۰۰۹ء کو دارالعلوم حقانیہ میں تقریب ختم بخاری شریف اور جلسہ دستار بندی کا غیر اعلانیہ اجتماع منعقد۔ دارالعلوم کی سابقہ روایات سے ہٹ کر اس بار بھی امن و امان کی بجائے صورتحال کے پیش نظر ختم بخاری کی یہ تقریب انتہائی اختصار اور مخفی طور پر منعقد ہوئی۔ کیونکہ ملکی اور عالمی حالات کے پیش نظر دارالعلوم کے اس شاندار اجتماع کو کئی طرح کے خطرات لاحق تھے۔ انہی حفاظتی تدابیر کے طور پر آخری روز تک کسی کو بھی اس تقریب کی اطلاع نہیں دی گئی لیکن پھر بھی یہونچنے والے ہزاروں کی تعداد میں یہونچ گئے۔ اس موقع پر گیارہ سو پچاس (۱۱۵۰) کے لگ بھگ درس نظامی کے فضلاء مخلصین اور حفاظ کرام کی دستار بندی ہوئی۔ تقریب کا آغاز صبح دس بجے ہوا۔ سب سے پہلے حضرت مولانا مسیح الحق صاحب مدظلہ نے بخاری شریف کی آخری حدیث پر سیر حاصل خطاب فرماتے ہوئے فضلاء کو اپنی نئی ذمہ داریاں سنبھالنے کیلئے تیار رہنے کی تلقین کی اور آنے والے خطرات کی نشاندہی کی۔ اور نہایت ہی مفید نصیحت آموز تفصیلی خطاب بھی فرمایا۔ اس کے بعد دارالعلوم کے نائب مہتمم استاذ حدیث حضرت مولانا حافظ انوار الحق صاحب مدظلہ نے حاضرین اور معزز مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔ آخر میں شیخ الحدیث حضرت مولانا ڈاکٹر سید شیر علی شاہ صاحب کے رقت آمیز دعائیہ کلمات پر اس تقریب کا اختتام ہوا۔ اس موقع پر طلباء اور علماء نے حضرت مولانا مدظلہ کی دعا پر دھاڑیں مار مار کر اپنے جذبات کا اظہار کیا اور خداوند تعالیٰ سے دینی مدارس کی حفاظت اور ملک پاکستان و عالم اسلام کی سلامتی کیلئے دعائیں کیں۔

دارالعلوم کے سالانہ امتحانات کا انعقاد:

۱۱ جولائی بروز ہفتہ ۲۰۰۹ء کو دارالعلوم کے تمام درجات کے سالانہ امتحانات شروع ہوئے۔ بجز اللہ امتحانات بخیر و خوبی حضرت مولانا انوار الحق صاحب مدظلہ اور اساتذہ کرام کی نگرانی میں اختتام پذیر ہوئے پھر دستار بندی و تقریب ختم بخاری شریف کے بعد بروز ہفتہ ۱۸ جولائی ۲۰۰۹ء وفاق المدارس کے زیر انتظام تمام وقافتی درجات کے امتحانات شروع ہوئے اور اسکے ساتھ ہی دارالعلوم کی سالانہ ڈھائی مہینے کی تعطیلات بھی شروع ہوئیں۔

حضرت مولانا عبدالصمد بھٹمری بانڈہ کی وفات: ۱۵ اگست بروز ہفتہ دارالعلوم اور حضرت مولانا عبدالحق

لور اللہ مرتدہ کے انتہائی مخلص حضرت مولانا عبدالصمد صاحب طویل علالت کے بعد وفات پا گئے۔ مولانا مرحوم انتہائی متقی، پرہیزگار اور باصلاحیت انسان تھے۔ تمام عمر درس و تدریس اور فرائض خطاطی سے منسلک رہے۔ دارالعلوم حقانیہ کے ابتدائی مخلصین میں سے تھے۔ آپ کی نماز جنازہ حضرت مولانا مسیح الحق صاحب مدظلہ نے پڑھائی۔ جنازہ میں دارالعلوم کے مدرسین اور علاقہ بھر کے افراد نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ ادارہ آپ کے صاحبزادگان مولانا عبدالحق حقانی، مولانا کفایت الحق حقانی اور مولانا حمایت الحق حقانی۔ سے دلی تعزیت کرتا ہے۔